باب 2

کیا ہمارے اطراف میں مادّہ خالص ہے
(Is Matter Around Us Pure)

4916CH02

ہم کیسے فیصلہ کرتے ہیں کہ دودھ، گھی، مکھن، نمک، مصالحے، معدنی پانی یا جوس جو ہم بازار سے خریدتے ہیں وہ خالص ہے؟

شکل 2.1 چند قابلِ اسراف اشیا

کیا آپ نے کبھی غور کیا ہے کہ ان قابلِ استعمال چیزوں کے پیکٹ پر 'خالص' لفظ لکھا ہوا ہوتا ہے۔ ایک عام آدمی کے لیے خالص کے معنی ہیں کہ اس میں کوئی ملاوٹ نہیں ہے۔ لیکن سائنسدانوں کے لیے یہ تمام اشیاء مختلف چیزوں کے آمیزے ہیں۔ مثال کے طور پر دودھ دراصل پانی، چکنائی اور پروٹین کا آمیزہ ہے۔ جب کوئی سائنس داں یہ کہتا ہے کہ یہ چیز خالص ہے، تو اس کا مطلب ہوتا ہے کہ اس شے کے تمام ترکیبی ذرات اپنی کیمیائی ماہیت کے اعتبار سے یکساں ہوں گے۔ ایک خالص شے میں صرف ایک ہی قسم کے ذرات ہوتے ہیں۔

جب ہم اپنے چاروں طرف دیکھتے ہیں تو ہم دیکھ سکتے ہیں کہ ہمارے اطراف زیادہ تر مادّہ ایک یا زیادہ خالص اجزاء کا آمیزہ ہوتا ہے۔ مثال کے طور پر سمندر کا پانی، معدنیات، مٹی وغیرہ، سب آمیزے ہیں۔

2.1 آمیزہ کیا ہے (What is a Mixture)

آمیزے مادّے کی ایک سے زیادہ خالص شکلوں سے مل کر بنتے ہیں۔ کوئی بھی شے کسی طبعی عمل کے ذریعہ دوسرے قسم کے مادّوں میں نہیں توڑی جاسکتی۔ ہم جانتے ہیں کہ حل شدہ سوڈیم کلورائڈ تبخیر یا کشید کے طبعی عمل کے ذریعہ پانی سے علیحدہ کیا جاتا ہے۔ بہرحال، سوڈیم کلورائڈ بذاتِ خود ایک شے ہے جسے اس کے کیمیائی اجزاء میں کسی طبعی عمل کے ذریعہ علیحدہ نہیں کیا جاسکتا۔ اسی طرح چینی بھی ایک شے ہے کیونکہ اس میں صرف ایک قسم کا خالص مادّہ ہوتا ہے اور اس کے اجزائے ترکیبی ہر جگہ یکساں ہوتے ہیں۔

سوفٹ ڈرنک اور مٹی واحد (Single) اشیاء نہیں ہیں۔ اصل اشیا کا ماخذ خواہ کچھ بھی ہو ان کی مخصوص خصوصیات ہمیشہ یکساں رہتی ہیں۔ لہٰذا ہم کہہ سکتے ہیں کہ آمیزے میں ایک سے زیادہ اشیا ہوتی ہیں۔

2.1.1 آمیزوں کے اقسام (Types of Mixtures)

ان اجزائے ترکیبی کی ماہیت کی بنیاد پر جن سے مل کر آمیزے بنتے ہیں، ہمیں آمیزوں کی مختلف اقسام حاصل ہوتی ہیں۔

سرگرمی 2.1

- اپنی جماعت کو گروپ A، B، C اور D میں تقسیم کیجیے۔
- گروپ A 50 ملی لیٹر پانی بھرا ہوا ایک بیکر لے گا اور ایک چمچہ بھرا ہوا کاپر سلفیٹ پاؤڈر گروپ ب 50 ملی لیٹر پانی بھرا ہوا بیکر اور دو چمچے بھرے ہوئے کاپر سلفیٹ پاؤڈر لے گا۔
- گروپ C اور گروپ D مختلف مقدار میں کاپر سلفیٹ اور پوٹاشیم پرمیگنیٹ یا سادہ نمک (سوڈیم کلورائڈ) لیں گے اور دی گئی دونوں چیزوں کو ملا کر آمیزہ بنائیں گے۔
- گروپ A اور B کے پاس ایسے آمیزے ہیں جن کی ترکیب ہر جگہ یکساں ہے۔ اس طرح کے آمیزے متجانس آمیزے یا محلول کہلاتے ہیں۔ ایسے آمیزوں کی کچھ اور مثالیں (I) پانی میں نمک اور (II) پانی میں چینی ہے۔ دونوں گروپ کے محلول

© NCERT not to be republished

کے رنگ کا مقابلہ کیجیے۔ حالانکہ دونوں گروپوں کو کاپر سلفیٹ محلول ہی حاصل ہوا ہے لیکن محلول کے رنگ کی شدّت میں فرق ہے۔ اس سے ظاہر ہوتا ہے کہ متجانس محلول آمیزوں کی متغیر ترکیب ہوسکتی ہے۔

- گروپ C اور D نے جو آمیزے حاصل کیے ہیں ان کے اجزا طبعی طور پر نمایاں اور واضح ہیں اور ان کی ترکیب غیر یکساں ہے۔ اس قسم کے آمیزوں کو غیر متجانس آمیزے کہتے ہیں۔ سوڈیم کلورائڈ اور لوہے کا چورا، نمک اور گندھک اور تیل اور پانی غیر متجانس آمیزوں کی مثالیں ہیں۔

سرگرمی 2.2

- آیئے ایک بار پھر جماعت کو چار گروپوں A، B، C اور D میں تقسیم کریں۔
- مندرجہ ذیل میں سے ایک نمونہ ہر گروپ کو دیجیے:
  - گروپ A کو کاپر سلفیٹ کی کچھ قلمیں۔
  - گروپ B کو ایک چمچہ بھر ہوا کاپر سلفیٹ۔
  - گروپ C کو چاک پاؤڈر یا گیہوں کا آٹا۔
  - گروپ D کو چند قطرے دودھ یا روشنائی۔
- ہر گروپ دیے ہوئے نمونے کو پانی میں ڈالے گا اور شیشے کی چھڑ کی مدد سے اسے ٹھیک سے ملائے گا۔ کیا آمیزے میں ذرات نظر آرہے ہیں؟
- بیکر کے آمیزے میں ٹارچ سے روشنی ڈالیے اور سامنے کی طرف سے مشاہدہ کیجیے۔ کیا روشنی کا راستہ نظر آرہا ہے۔
- کچھ منٹ تک آمیزے کو بغیر ہلائے چھوڑ دیجیے (اسی دوران تقطیری آلہ تیار کیجیے) کیا آمیزہ مستحکم ہے یا کیا ذرات نے کچھ دیر بعد نیچے بیٹھنا شروع کردیا ہے۔
- آمیزے کی تقطیر کیجیے (چھانیے)۔ کیا تقطیری کاغذ پر کچھ تلچھٹ ہے۔
- نتائج پر بحث کیجیے اور اپنی رائے قائم کیجیے۔
- گروپ A اور B کے پاس محلول ہے۔
- گروپ C کے پاس معلقہ (Suspension) ہے۔
- گروپ D کے پاس لسونتی محلول ہے۔

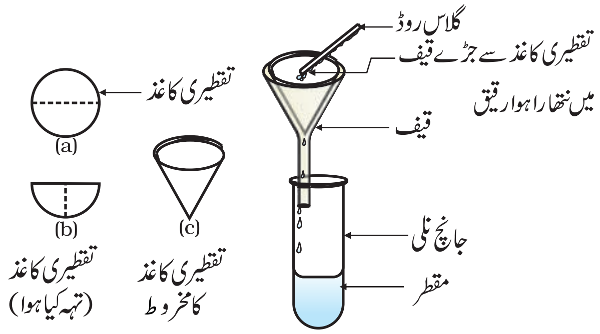

شکل 2.2 تقطیر

اب ہم محلول، معلقہ اور لسونتی محلول کے بارے میں اگلے سیکشن میں پڑھیں گے۔

سوالات

1۔ خالص شے سے کیا مطلب ہے؟

2۔ متجانس اور غیر متجانس آمیزوں کے فرق کی فہرست بنایئے۔

2.2 محلول کیا ہے؟ (What is a Solution)

محلول دو یا دو سے زیادہ اشیا کا ایک متجانس آمیزہ ہے۔ اپنی روزمرہ کی زندگی میں آپ بہت سے محلول دیکھتے ہیں۔ نیبو پانی، چائے، کافی وغیرہ یہ سب محلول کی مثالیں ہیں۔ عام طور پر ہم یہ سوچتے ہیں کہ محلول رقیق ہوتے ہیں جن میں ٹھوس، رقیق یا گیس حل ہوتی ہے۔ لیکن ہمارے پاس ٹھوس محلول (بھرت) اور گیس محلول (ہوا) بھی ہیں۔ کسی محلول میں ذرات کی سطح پر مجانست (Homogeneity) ہوتی ہے۔ مثال کے طور پر نیبو پانی کا مزہ ہر جگہ پر یکساں ہوتا ہے۔ یہ ظاہر کرتا ہے کہ محلول میں چینی یا نمک کے ذرات یکساں طور پر بکھرے ہوئے ہیں۔

کیا آپ جانتے ہیں؟

بھرت: بھرت دو یا دو سے زیادہ دھاتوں یا ایک دھات اور ایک غیر دھات کا آمیزہ ہے جن کے اجزا کو طبیعی طریقوں سے علیحدہ نہیں کیا جاسکتا۔ لیکن پھر بھی بھرت کو ایک آمیزہ ہی سمجھا جاتا ہے کیونکہ یہ اپنے اجزا کی خصوصیات ظاہر کرتا ہے اور اس کی ترکیب غیر یکساں ہوتی ہے۔ مثال کے طور پر پیتل (براس) 30 فیصد زِنک اور 70 فیصد کاپر کا آمیزہ ہے۔

© NCERT not to be republished

ایک محلول کے اجزاء مُحلِّل اور مُنحل ہوتے ہیں۔ محلول کا وہ جُز جو اپنے اندر دوسرے جُز کو حل کرتا ہے (عام طور پر وہ جُز جس کی مقدار زیادہ ہوتی ہے) محلّل کہلاتا ہے۔ محلول کا وہ جُز جسے محلّل میں حل کیا جاتا ہے (عام طور پر جس کی مقدار کم ہوتی ہے) مُنحل کہلاتا ہے۔

مثال کے طور پر:

(i) پانی اور چینی کا محلول ایک رقیق میں ٹھوس محلول ہے۔ اس محلول میں چینی منحل اور پانی محلّل ہے۔

(ii) آیوڈین اور الکحل کے محلول میں جسے ''ٹنکچر آف آیوڈین'' کہتے ہیں۔ آیوڈین (ٹھوس) منحل اور الکحل محلّل ہے۔

(iii) کاربونِک ایسڈ بھرے مشروب جیسے سوڈا واٹر، کوک وغیرہ رقیق محلولوں میں گیس ہیں۔ ان میں کاربن ڈائی آکسائڈ (گیس) منحل اور پانی (رقیق) محلّل ہے۔

(iv) ہوا گیس میں گیس کا آمیزہ ہے۔ ہوا عام طور پر دو اجزاء: آکسیجن (21%) اور نائٹروجن (78%) کا متجانس آمیزہ ہے۔ دوسری گیسیں بہت کم مقدار میں موجود ہوتی ہیں۔

محلول کی خصوصیات

(Properties of a Solution)

- محلول متجانس آمیزہ ہے۔
- محلول کے ذرات قطر میں 1nm (10^{-9} meter) سے چھوٹے ہوتے ہیں لہٰذا انہیں برہنہ آنکھ سے نہیں دیکھا جاسکتا۔
- بہت چھوٹی جسامت ہونے کی وجہ سے وہ محلول میں سے گزرنے والی روشنی کی شعاع کو منتشر نہیں کر سکتے ہیں۔ لہٰذا محلول کے اندر روشنی کا راستہ نظر نہیں آتا۔
- تقطیر (Filteration) کے عمل کے ذریعہ منحل کے ذرات کو آمیزے سے علیحدہ نہیں کیا جاسکتا۔ اگر کچھ دیر یوں ہی چھوڑ دیا جائے تو یہ تہہ میں جمع نہیں ہوتے۔ یعنی یہ محلول قائم رہتے ہیں۔

2.2.1 محلول کا ارتکاز

(Concentration of a Solution)

سرگرمی 2.2 میں ہم نے دیکھا کہ گروپ A اور B کے پاس محلول کا رنگ مختلف تھا۔ لہٰذا ہم سمجھ سکتے ہیں کہ ایک محلول میں منحل اور محلّل کے اضافی تناسب مختلف ہو سکتے ہیں۔ محلول میں منحل کی مقدار کی بنیاد پر انہیں ہلکے، مرتکز یا سیر شدہ محلول کہہ سکتے ہیں۔ ہلکے اور مرتکز تقابلی اصطلاحات ہیں۔ سرگرمی 2.2 میں گروپ A کا محلول، گروپ B کے محلول کے مقابلے میں ہلکا تھا۔

سرگرمی 2.3

- دو الگ الگ بیکروں میں 50 ملی لیٹر پانی لیجیے۔
- ایک بیکر میں نمک اور دوسرے میں چینی یا بیریم کلورائڈ مسلسل ہلاتے ہوئے ڈالیے۔
- جب اور زیادہ منحل حل نہ ہو سکے تو بیکر کے مواد کو گرم کیجیے۔
- منحل دوبارہ ڈالنا شروع کیجیے۔

کیا ایک دیے گئے درجۂ حرارت پر نمک اور چینی یا بیریم کلورائڈ کی مقدار جو پانی میں گھولی جا سکے یکساں ہے؟

ایک دیے گئے درجۂ حرارت پر ایک محلول نے اتنا گھول لیا ہے جتنا کہ اس میں اسے گھولنے کی صلاحیت تھی تو وہ سیر شدہ محلول کہلائے گا۔ دوسرے الفاظ میں جب کسی دیے گئے درجۂ حرارت پر کسی محلول میں اور زیادہ منحل نہ گھولا جا سکے تو اسے (Saturated Solution) سیر شدہ محلول کہتے ہیں۔

اگر کسی محلول میں منحل کی مقدار سیر شدہ سطح سے کم ہے تو وہ غیر سیر شدہ محلول کہلاتا ہے۔ اگر آپ کسی سیر شدہ محلول کو ایک خاص درجۂ حرارت پر لیں اور اسے آہستہ آہستہ ٹھنڈا کریں تو کیا ہوگا؟

مندرجہ بالا سرگرمی سے ہم یہ نتیجہ نکالتے ہیں کہ ایک دیے گئے محلّل میں ایک ہی درجۂ حرارت پر مختلف اشیا کی حل پذیری مختلف ہوتی ہے۔

© NCERT not to be republished

2019-20

کسی محلول کا ارتکاز محلول کی دی گئی مقدار (کمیت یا حجم) میں موجود منحل کی مقدار یا محلل کی دی گئی کمیت یا حجم میں حل پذیر منحل کی مقدار ہوتی ہے۔

عمل کا ارتکاز = منحل کی مقدار / محلول کی مقدار یا منحل کی مقدار / محلل کی مقدار

کسی محلول کے ارتکاز کو ظاہر کرنے کے بہت سے طریقے ہیں لیکن یہاں ہم صرف دو کا ذکر کریں گے۔

(i) محلول کی کمیت سے کمیت کی تقسیم فی صد:

= منحل کی کمیت / محلول کی کمیت × 100

(ii) محلول کی کمیت کی حجم سے تقسیم فی صد:

= منحل کی کمیت / محلول کا حجم × 100

مثال 1: ایک محلول میں 320 گرام پانی میں 40 گرام نمک موجود ہے۔ محلول کا ارتکاز محلول کی کمیت سے کمیت کی تقسیم فی صد کے ذریعہ معلوم کیجیے۔

حل:

منحل کی کمیت (نمک) = 40 گرام

محلل کی کمیت (پانی) = 320 گرام

ہم جانتے ہیں کہ:

محلول کی کمیت = منحل کمیت + محلل کی کمیت

= 40 گرام + 320 گرام

= 360 گرام

محلول کی کمیت فی صد = منحل کی کمیت / محلول کی کمیت × 100

$= \frac{40}{360} \times 100 = 11.1\%$

2.2.2 معلقہ کیا ہے؟ (What is a Suspension)

وہ غیر متجانس نظام جو کہ اوپر دیے گئے گروپ C (ملاحظہ ہو سرگرمی 2.2) نے حاصل کیے تھے جس میں ٹھوس کے ذرات رقیق میں منتشر ہو گئے تھے وہ معلقہ کہلاتے ہیں۔ معلقہ غیر متجانس آمیزہ ہوتا ہے جس میں منحل کے ذرات حل نہیں ہوتے ہیں بلکہ پورے نظام میں معلق رہتے ہیں۔ معلقہ کے ذرات برہنہ آنکھ سے نظر آسکتے ہیں۔

معلقہ کی خصوصیات:

- معلقہ غیر متجانس آمیزہ ہوتا ہے۔
- معلقہ کے ذرات برہنہ آنکھ سے نظر آتے ہیں۔
- معلقہ کے ذرات اپنے اندر سے گزرنے والی روشنی کی شعاع کو منتشر کرتے ہیں اور اس کے راستہ کو واضح کرتے ہیں۔
- اگر معلقہ کو یوں ہی بغیر ہلائے چھوڑ دیا جائے تو اس کے ذرات تہہ میں بیٹھ جاتے ہیں انھیں آمیزے سے چھان کر علاحدہ کیا جاسکتا ہے۔ جب ذرات نیچے بیٹھ جاتے ہیں تو معلقہ ٹوٹ جاتے ہیں اور پھر یہ روشنی کو منتشر نہیں کرتے۔

2.2.3 لسونتی محلول کیا ہے؟
(What is a Colloidal Solution?)

گروپ D (ملاحظہ ہو سرگرمی 2.2) کے ذریعہ حاصل شدہ آمیزہ لسونت یا لسونتی محلول کہلاتا ہے۔ لسونت کے ذرات محلول میں یکساں طور پر منتشر ہوتے ہیں۔ معلقہ کے مقابلے میں ذرات کی جسامت کم ہونے کی وجہ سے یہ آمیزے متجانس نظر آتے ہیں۔ لیکن درحقیقت لسونتی آمیزے غیر متجانس ہوتے ہیں۔ مثال کے طور پر دودھ۔

چونکہ لسونت کے ذرات کی جسامت بہت کم ہوتی ہے۔ ہم انہیں برہنہ آنکھ سے نہیں دیکھ سکتے۔ لیکن یہ ذرات بصری روشنی کو آسانی سے منتشر کر سکتے ہیں جیسا کہ ہم نے سرگرمی 2.2 میں دیکھا۔ روشنی کی شعاع کا اس طرح منتشر ہونا ٹنڈل ایفیکٹ کہلاتا ہے اس سائنسداں کے نام پر جس نے اسے دریافت کیا تھا۔ ٹنڈل ایفیکٹ کو اس وقت بھی دیکھا جاسکتا ہے جب روشنی کی ایک کرن کمرے میں ایک چھوٹے سے سوراخ کے ذریعہ داخل ہوتی ہے۔ یہ کمرے میں موجود ہوا میں دھوئیں یا دھول کے ذرات کے ذریعہ روشنی کی کرن کے منتشر ہونے کے سبب ہوتی ہے۔

2019-20

© NCERT not to be republished

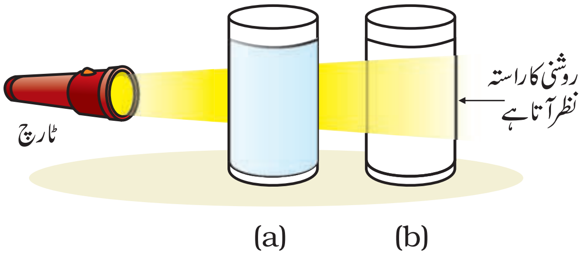

شکل 2.3 (a) کاپر سلفیٹ محلول ٹنڈل ایفیکٹ نہیں دکھاتا (b) پانی اور دودھ کا آمیزہ ٹنڈل ایفیکٹ دکھاتا ھے۔

سورج کی روشنی جب گھنے جنگلوں کے درمیان سے گزرتی ہے تو ٹنڈل ایفیکٹ دیکھا جاسکتا۔ جنگلات میں کہرے میں پانی کے چھوٹے چھوٹے قطرے ہوتے ہیں جو لسونتی ذرات کے طور پر ہوا میں منتشر ہوتے ہیں۔

شکل 2.4 جنگلات میں ٹنڈل ایفیکٹ

لسونت کی خصوصیات (Properties of a Colloid)

- لسونت ایک غیر متجانس آمیزہ ہوتا ہے۔
- لسونت کے ذرات برہنہ آنکھ سے دیکھنے کے لیے بہت چھوٹے ہوتے ہیں۔
- یہ اتنے بڑے ہوتے ہیں کہ اپنے درمیان سے گزرنے والی شعاع کو منتشر کر دیتے ہیں اور اس کے راستہ کو دکھا سکتے ہیں۔
- اگر انہیں بغیر خلل کے چھوڑ دیا جائے تو یہ تہہ میں نہیں بیٹھتے یعنی لسونت کافی مستحکم ہوتے ہیں۔
- تقطیر کے عمل کے ذریعہ انہیں آمیزے سے علیحدہ نہیں کیا جاسکتا لیکن علیحدگی کے ایک مخصوص طریقے مرکز گریزیت کے ذریعہ لسونت کے ذرات کو علیحدہ کیا جاسکتا ہے (دیکھیے سرگرمی 2.5)۔

لسونتی محلول کے اجزا انتشاری ہیئت (Dispersed phase) اور اِنتشاری وسیلہ (Dispersion medium) ہیں۔ منحل جیسا جز یا انتشاری ذرات لسونت میں انتشاری ہیئت بناتے ہیں اور وہ جُز جس میں انتشاری ہیئت معلق ہوتی ہے اسے انتشاری وسیلہ کہتے ہیں۔ لسونتوں کو انتشاری وسیلے کی حالت (ٹھوس، رقیق یا گیس) اور انتشاری ہیئت کی حالت کی بنیاد پر تقسیم کیا جاتا ہے۔ چند عام مثالیں جدول 2.1 میں دی گئی ہیں۔ اس جدول سے آپ دیکھ سکتے ہیں کہ روزمرہ کی زندگی میں لسونت بہت عام ہیں۔

جدول 2.1 لسونتوں کی عام مثالیں

انکساری ھیئت	انکساری وسیلہ	قِسم	مثالیں
رقیق	گیس	ایروسول	کہرا، بادل، دھند
ٹھوس	گیس	ایروسول	دھواں، گاڑیوں کا اخراج
گیس	رقیق	جھاگ	شیونگ کریم
رقیق	رقیق	ایملشن	دودھ، چہرے کے لیے کریم
ٹھوس	رقیق	سؤل (لسم)	مِلک آف میگنیشیا، کیچڑ
گیس	ٹھوس	جھاگ (فوم)	فوم، ربر، اسپنج، پیومیس
رقیق	ٹھوس	جیل	جیلی، چیز، مکھن
ٹھوس	ٹھوس	ٹھوس سؤل	رنگین قیمتی پتھر، دودھیا گلاس

© NCERT not to be republished

2019-20

سوالات

1۔ مثالوں کے ذریعہ متجانس اور غیر متجانس آمیزوں میں فرق بتائیے۔

2۔ سول، محلول اور معلقہ ایک دوسرے سے کس طرح مختلف ہیں؟

3۔ ایک سیر شدہ محلول تیار کرنے کے لیے 36 گرام سوڈیم کلورائڈ کو 100 گرام پانی میں 293 K پر حل کیا گیا۔ اس درجۂ حرارت پر اس کا ارتکاز معلوم کیجیے۔

2.3 آمیزے کے اجزا کی علیحدگی (Separating the Components of a Mixture)

ہم جانتے ہیں کہ زیادہ تر قدرتی اشیاء کیمیائی طور پر خالص نہیں ہوتیں۔ آمیزے کے انفرادی اجزاء کو علیحدہ کرنے کے لیے مختلف طریقوں کا استعمال کیا جاتا ہے۔ علیحدہ کرنے سے آمیزے کے منفرد اجزاء کا مطالعہ اور استعمال آسان ہو جاتا ہے۔

غیر متجانس آمیزوں کو ان کے اپنے اجزا میں آسان طبیعی طریقوں کی مدد سے علیحدہ کیا جا سکتا ہے جیسے چُنتا، چھاننا، تقطیر کرنا جو ہم اپنی روزمرہ کی زندگی میں استعمال کرتے ہیں۔ کبھی کبھی کسی آمیزے کے اجزا کو علیحدہ کرنے کے لیے مخصوص طریقوں کا استعمال کیا جاتا ہے۔

2.3.1 نیلی/سیاہ روشنائی سے رنگین جُز کیسے حاصل کریں؟ (How Can we Obtain Coloured Component (Dye) from Blue/Black Ink?

سرگرمی 2.4

- آدھا بیکر کو پانی سے بھریے۔
- واچ گلاس کو بیکر کے منہ پر رکھیے (دیکھیے شکل 2.5)۔
- واچ گلاس پر کچھ قطرے روشنائی کے ڈالیے۔
- اب بیکر کو گرم کرنا شروع کیجیے۔ ہم روشنائی کو براہِ راست گرم کرنا نہیں چاہتے اس لیے یہ اہتمام کیا گیا ہے۔ آپ دیکھیں گے کہ واچ گلاس سے تبخیر ہو رہی ہے۔
- گرم کرنا اس وقت تک جاری رکھیے جب تک تبخیر ہو رہی ہے۔ جب آپ کو واچ گلاس میں کوئی تبدیلی مزید نظر نہ آئے تو گرم کرنا بند کر دیں۔
- مطالعہ بغور کیجیے اور ریکارڈ کیجیے۔

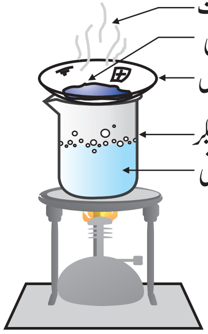

شکل **2.5** تبخیر

اب جواب دیجیے

- آپ کے خیال میں واچ گلاس سے کس کی تبخیر ہوئی؟
- کیا واچ گلاس پر کچھ تلچھٹ ہے؟
- آپ کی تشریح کیا ہے؟ کیا روشنائی ایک واحد شے (خالص) ہے یا یہ آمیزہ ہے؟ تو ہم دیکھتے ہیں کہ روشنائی پانی میں رنگ کا ایک آمیزہ ہے۔ اس طرح ہم ایک غیر طیران پذیر جُز (محلل) کو اس کے غیر طیران پذیر (Non-volatile) منحل سے تبخیر کے ذریعہ علیحدہ کر سکتے ہیں۔

2.3.2 دودھ سے کریم کیسے علیحدہ کریں (How Can We Separate Cream from Milk)

ہم آج کل دودھ کی فُل کریم، ٹونڈ، ڈبل ٹونڈ قسمیں پولی پیک یا ٹیٹرا پیک میں لیتے ہیں۔ دودھ کی ان مختلف قسموں میں چکنائی کی مقدار مختلف ہوتی ہے۔

© NCERT not to be republished

2019-20

سرگرمی 2.5

- ایک جانچ نلی میں فُل کریم دودھ لیجیے۔
- اسکول کی کتھائی مشین (Centrifuging Machine) کا استعمال کر کے اسے 2 منٹ تک متھیے۔ اگر آپ کے اسکول میں متھائی مشین نہیں ہے تو آپ دودھ جگ میں لیں اور باورچی خانہ میں استعمال ہونے والی متھنی (Churner) کا بھی استعمال کر سکتے ہیں۔
- اگر آپ کے آس پاس دودھ کی ڈیری ہے تو وہاں جایئے اور معلوم کیجیے۔
  (i) وہ دودھ سے کریم (مکھن) کیسے الگ کرتے ہیں؟
  (ii) وہ دودھ سے چیز (پنیر) کیسے بناتے ہیں؟

اب جواب دیجیے

- دودھ کو متھنے پر آپ نے کیا دیکھا؟
- آپ کے خیال میں یہ علیحدگی کیوں ہوئی؟

کبھی کبھی رقیق کے ذرات بہت چھوٹے ہوتے ہیں اور وہ فلٹر پیپر سے گذر جاتے ہیں۔ ایسے ذرات کے لیے تقطیر کا عمل استعمال نہیں ہوتا۔ اس قسم کے ذرات مرکز گریزیت (سینٹریفیوگیشن) کے ذریعہ علیحدہ کیے جاتے ہیں۔ اصول یہ ہے کہ جب انہیں تیزی سے گھمایا جاتا ہے تو کثیف ذرات تہہ میں اور ہلکے ذرات اوپر کی سمت آجاتے ہیں۔

استعمال

- پیشاب اور خون کی جانچ کے لیے ڈائیگنوسٹک لیباریٹری میں استعمال ہوتا ہے۔
- کریم سے مکھن نکالنے کے لیے گھر اور ڈیری میں استعمال ہوتا ہے۔
- واشنگ مشین میں گیلے کپڑے سکھانے میں استعمال ہوتا ہے۔

2.3.3 دو غیر آمیزش پذیر رقیق کو کیسے علیحدہ کریں؟

(How Can we Separate a Mixture of Two Immiscible Liquids)

سرگرمی 2.6

- ایک فارقہ قیف (Separating Funnel) کے ذریعہ پانی سے سرسوں کا تیل علیحدہ کرنا۔
- فارقہ قیف میں سرسوں کے تیل اور پانی کے آمیزے کو ڈالیے۔
- اسے کچھ دیر کے لیے بغیر ہلائے چھوڑ دیجیے تاکہ پانی اور تیل کی واضح سطحیں نمودار ہو جائیں۔
- فارقہ قیف کی ٹونٹی کھولیے اور اس میں سے نچلی سطح یعنی پانی کو علاحدہ کیجیے۔
- جیسے ہی تیل کی سطح نیچے آجائے تو ٹونٹی کو بند کر دیجیے۔ تیل فارقہ قیف میں رہ جائے گا۔

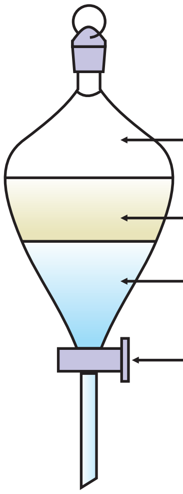

شکل 2.6 غیر آمیزش پذیر رقیق کا علاحدہ کرنا

استعمال

- تیل اور پانی کے آمیزے کو علاحدہ کرنا۔
- لوہے کا کچ دھات استخراج کرنا۔ ہلکا دھاتی میل (Slag) اوپر سے اس طریقے کے ذریعہ علاحدہ کر لیا جاتا ہے اور بھٹی کی تہہ میں پگھلا ہوا لوہا رہ جاتا ہے۔

© NCERT not to be republished

اصول یہ ہے کہ غیر آمیزش پذیر رقیقوں کو ان کی کثافتوں کی بنیاد پر بنی ہوئی سطحوں کو علاحدہ کیا جائے۔

2.3.4 نمک اور امونیم کلورائیڈ کے آمیزے کو کس طرح علاحدہ کیا جائے (How Can we Separate a Mixture of Salt and Ammonium Chloride)

باب 1 میں ہم نے پڑھا ہے کہ گرم کرنے پر امونیم کلورائڈ ٹھوس حالت سے سیدھا گیس حالت میں تبدیل ہو جاتا ہے۔ ایسے آمیزوں کو علاحدہ کرنے کے لیے جن میں قابل تصعید پذیر طیرانی جز کو غیر قابل تصعید ملاوٹوں سے علاحدہ کرنا ہو تصعیدی عمل کا استعمال کرتے ہیں۔ ایسے ٹھوس جن میں تصعید ہوتی ہے وہ یہ ہیں: امونیم کلورائڈ، کافور، نیفتھالین، انتھراسین، وغیرہ۔

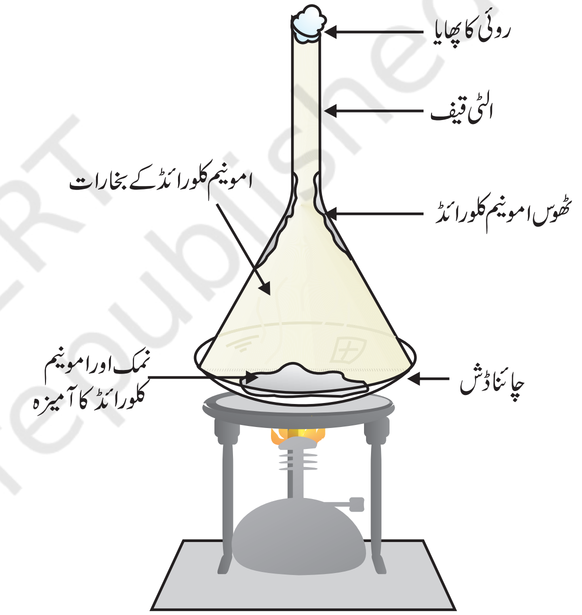

شکل **2.7** امونیم کلورائڈ کی تصعید

2.3.5 کیا نیلی/کالی روشنائی ایک رنگ ہے؟ (Is the Dye in Black Ink a Single Colour?)

سرگرمی 2.7

- فلٹر کاغذ کا ایک پتلا لمبا ٹکڑا لیجیے۔
- فلٹر کاغذ کے ٹکڑے پر نچلے حصّہ سے تقریباً 1 انچ اوپر پنسل کی مدد سے ایک لائن کھینچیے (شکل 2.8(a))۔
- لائن کے درمیان میں پانی میں حل پذیر روشنائی کا ایک چھوٹا قطرہ ڈالیے (اسکیچ پین یا قلم کا استعمال کریں)۔ اب اسے سوکھنے دیجیے۔
- فلٹر کاغذ کو جار/گلاس/بیکر/جانچ نلی جس میں پانی ہو، ڈالیے اس طرح کہ روشنائی کا قطرہ پانی کی سطح کے بالکل اوپر ہو جیسا کہ شکل 2.8(b) میں دکھایا گیا ہے۔ اس کو بغیر ہلائے چھوڑ دیجیے۔
- فلٹر کاغذ پر اوپر چڑھتے ہوئے پانی کا بغور مطالعہ کیجیے۔

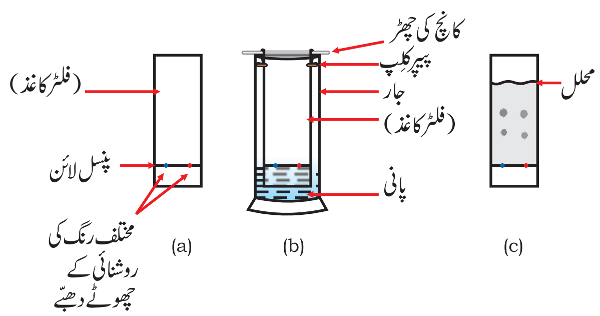

شکل **2.8** لون نگاری کا استعمال کرتے ہوئے سیاہ روشنائی کے رنگ علاحدہ کرنا

اب جواب دیجیے

- پانی کے اوپر چڑھنے کے ساتھ آپ فلٹر پیپر پر کیا دیکھتے ہیں؟
- کیا آپ کو فلٹر کاغذ کے ٹکڑے پر مختلف رنگ حاصل ہو رہے ہیں؟
- آپ کے خیال میں فلٹر کاغذ پر رنگین دھبے کے اوپر چڑھنے کی وجہ کیا ہوگی؟

جو روشنائی ہم نے استعمال کی اس میں پانی ایک محلل ہے جس میں رنگ گھلا ہوا ہے، جیسے جیسے پانی اوپر چڑھتا ہے وہ اپنے ساتھ رنگ کے ذرات لیتا ہے۔ عام طور پر کوئی رنگ دو یا دو سے زیادہ رنگوں کا آمیزہ ہوتا ہے۔ رنگ کا وہ جُز جو پانی میں زیادہ حل پذیر ہے تیزی سے اوپر چڑھتا ہے اس طرح رنگ علاحدہ ہو جاتے ہیں۔

کسی آمیزے کے اجزاء کو علیحدہ کرنے کا یہ عمل لون نگاری کہلاتا ہے۔ یونانی زبان میں کروما کے معنی رنگ ہوتے ہیں۔ اس طریقے کا استعمال سب سے پہلے رنگوں کو علاحدہ کرنے کے لیے ہوا تھا لہٰذا یہ نام دیا

© NCERT not to be republished

گیا۔ ایک ایسا طریقہ ہے جسے ان مخلوں کو علاحدہ کرنے کے لیے استعمال کیا جاتا ہے جو ایک ہی محلل میں حل ہوئے ہوں۔

ٹیکنالوجی کی ترقی کے ساتھ ساتھ کے نئے نئے طریقے دریافت ہوئے ہیں۔ آپ لون نگاری سے متعلق اعلیٰ جماعتوں میں پڑھیں گے۔

استعمال

علیحدہ کرنے کے لیے:

- ڈائی میں مختلف رنگ۔
- قدرتی رنگوں میں سے صبغہ (Pigment)۔
- خون سے ڈرگس کو علاحدہ کرنا۔

2.3.6 دو خلط پذیر رقیق کے آمیزے کو کیسے علاحدہ کریں؟

(How Can we Separate a Mixture of Two Miscible Liquids)

سرگرمی 2.8

- ایسی ٹون اور پانی کو ان کے محلول سے علاحدہ کرنا۔
- کشیدی فلاسک میں آمیزہ لیجیے۔ اس میں ایک تھرمامیٹر لگایے۔
- شکل 2.10 میں دکھائے گئے طریقے سے آلات کو ترتیب دیجیے۔
- آمیزے کو آہستہ آہستہ گرم کرنا شروع کیجیے اور تھرمامیٹر پر نظر رکھیے۔

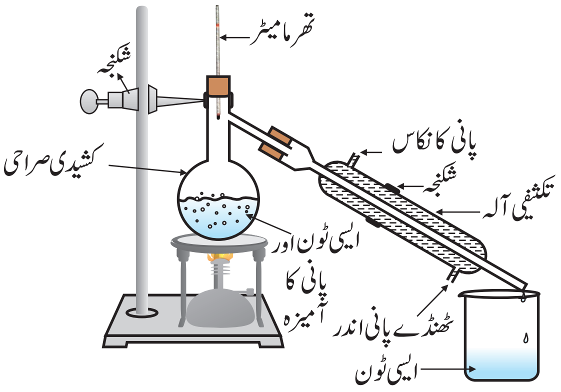

شکل 2.9 کشید کے ذریعہ دو خلط پذیر رقیق کی علاحدگی

- الکحل ایسی ٹون اڑ جائے گا کی تکثیف ہوگی اور وہ تکثیفی آلے میں تکثیف (کنڈنس) ہو جائے گا۔ اس کو تکثیفی ٹونٹی سے جمع کرلیا جائے گا۔
- پانی کشیدی فلاسک میں باقی رہ جائے گا۔

اب جواب دیجیے

- جب آپ نے آمیزے کو گرم کرنا شروع کیا تو آپ نے کیا دیکھا؟
- کس درجۂ حرارت پر تھرمامیٹر کی ریڈنگ کچھ دیر کے لیے مستقل ہوگئی تھی؟
- الکحل کا نقطۂ ابال کیا ہے؟
- دونوں اجزاء کیوں علاحدہ ہوئے۔

یہ طریقۂ کار کشید کہلاتا ہے۔ اس طریقہ کا استعمال ایسے آمیزے کے اجزاء علاحدہ کرنے کے لیے ہوتا ہے جس میں دو خلط پذیر رقیق ہوں اور جو بغیر تحلیل کے اُبلتے ہوں اور ان کے نقطۂ ابال میں کافی فرق ہو۔

دو یا دو سے زیادہ ایسی رقیقوں کے آمیزے کے اجزاء کو علاحدہ کرنے کے لیے جن کے نقطۂ ابال میں 25 K سے کم فرق ہو ہم کسری کشید کا طریقہ استعمال کرتے ہیں۔ مثال کے طور پر ہوا سے گیسوں کو علاحدہ کرنا، پیٹرولیم ماحصل سے مختلف حصّوں کو علاحدہ کرنا وغیرہ وغیرہ۔ اس کا آلہ سادہ کشیدی آلے کی طرح ہی ہوتا ہے۔ سوائے ایک کسری کالم کے جو کشیدی رقیقوں اور کنڈینسر کے درمیان ہوتا ہے۔

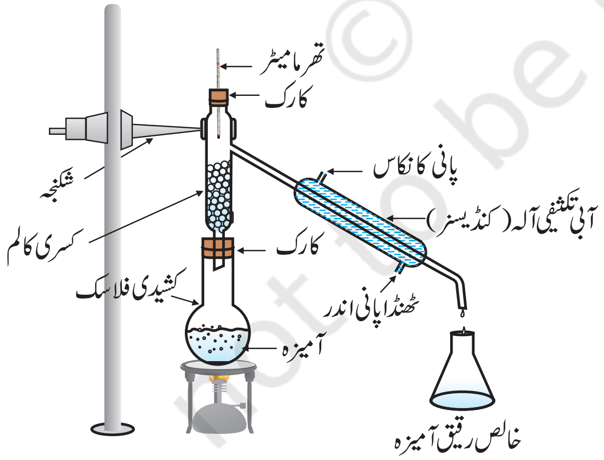

شکل 2.10 کسری کشید

© NCERT not to be republished

2019-20

ایک سادہ کسری کالم ایک کانچ کی ٹیوب ہوتی ہے جس میں کانچ کی گولیاں بھری ہوئی ہوتی ہیں۔ یہ گولیاں بخارات کو بار بار ٹھنڈا ہونے اور تکثیف کے لیے سطح مہیا کرتی ہیں جیسا کہ شکل 2.11 میں دکھایا گیا ہے۔

2.3.7 ہوا سے ہم گیسیں کیسے حاصل کر سکتے ہیں؟ (How Can we Obtain Different Gases from air ?)

ہوا ایک متجانس آمیزہ ہے جس کے اجزاء کو کسری کشید کے ذریعہ علاحدہ کیا جاسکتا ہے۔ فلو ڈائیگرام (شکل 2.12) میں اس کے اقدامات دکھائے گئے ہیں۔

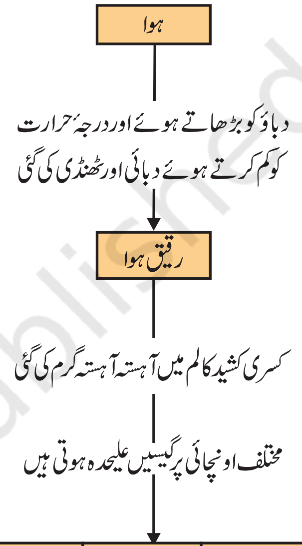

	آکسیجن	آرگن	نائٹروجن
نقطۂ ابال (ڈگری سیلسیس)	−183	−186	−196
حجم کے اعتبار سے ہوا کا فیصد	20.9	0.9	78.1

شکل 2.11 ہوا سے گیسیں حاصل کرنے کے عمل کو دکھاتا ہوا فلو ڈائیگرام

اگر ہمیں ہوا میں سے آکسیجن گیس چاہیے (شکل 2.12) تو ہمیں ہوا میں موجود تمام دوسری گیسوں سے چھٹکارا حاصل کرنا ہوگا۔ دباؤ بڑھا کر ہوا کو دابا جاتا ہے اور پھر درجۂ حرارت کم کر کے ٹھنڈا کرنے سے رقیق ہوا حاصل ہوتی ہے۔ اس رقیق ہوا کو آہستہ آہستہ کسری کشیدی کالم میں گرم کیا جاتا ہے جہاں اپنے نقطۂ ابال کے مطابق گیسیں مختلف اونچائیوں پر علاحدہ ہوجاتی ہیں۔

مندرجہ ذیل کے جواب دیجیے:

- گیسوں کو ان کے بڑھتے ہوئے نقطۂ اُبال پر ترتیب دیجیے۔
- جب ہوا ٹھنڈی ہوگی تو کون سی گیس سب سے پہلے رقیق میں تبدیل ہوگی؟

2.3.8 غیر خالص نمونے سے خالص کاپر سلفیٹ ہم کیسے حاصل کریں؟ (How Can we Obtain Pure Copper Sulphate from an Impure Sample)

سرگرمی 2.9

- ایک چینی کی پلیٹ میں کچھ مقدار (تقریباً 5 گرام) غیر خالص کاپر سلفیٹ کا نمونہ لیجیے۔
- اسے کم سے کم پانی میں گھولیے۔
- ملاوٹوں کو فلٹر کیجیے۔
- سیر شدہ محلول حاصل کرنے کے لیے کاپر سلفیٹ میں سے پانی کی تبخیر کیجیے۔
- محلول کو فلٹر کاغذ سے ڈھک کر کمرے کے درجۂ حرارت پر آہستہ آہستہ ٹھنڈا ہونے کے لیے ایک دن کے لیے چھوڑ دیجیے۔
- آپ کو چینی کی پلیٹ میں کاپر سلفیٹ کی قلمیں ملیں گی۔
- اس عمل کو قلم کاری یا قلماؤ کہتے ہیں۔

اب جواب دیجیے

- چائنا ڈش میں آپ نے کیا دیکھا؟
- کیا یہ قلمیں خالص نظر آتی ہیں؟
- آپ قلموں کو چائنا ڈش میں موجود رقیق سے کیسے علاحدہ کریں گے؟

قلم کاری کا طریقہ خالص ٹھوس حاصل کرنے کے لیے استعمال کیا جاتا ہے۔ مثال کے طور پر جو نمک ہمیں سمندر سے حاصل ہوتا ہے اس میں بہت سی ملاوٹیں ہوتی ہیں۔ ان ملاوٹوں کو علاحدہ کرنے کے لیے قلم کاری کے طریقے کا استعمال کیا جاتا ہے۔ کسی محلول سے ایک خالص ٹھوس کو اس

© NCERT not to be republished

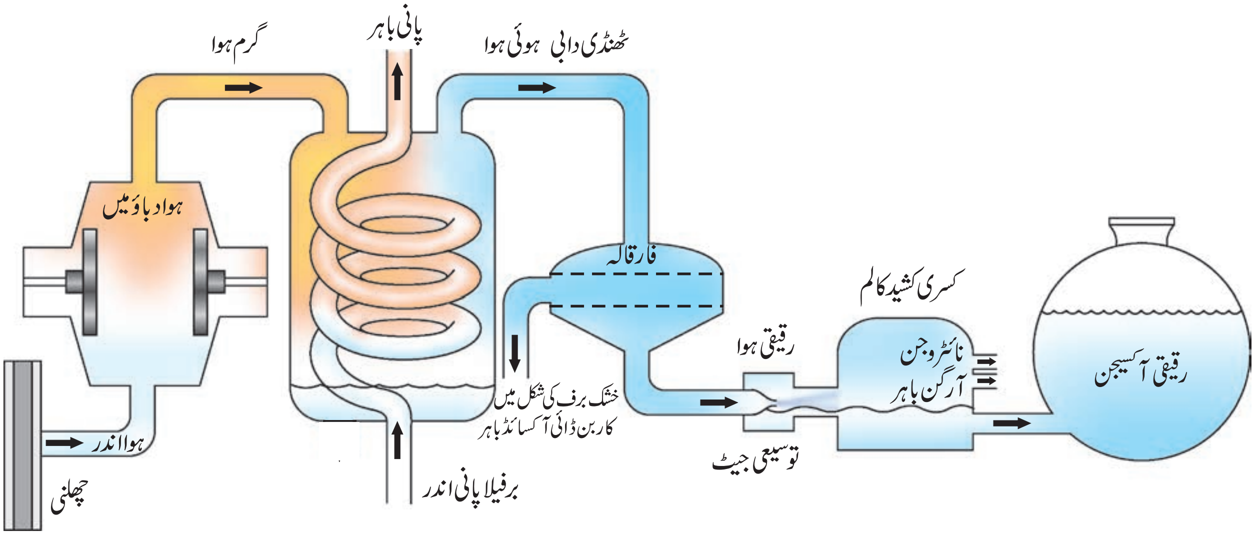

شکل 2.12 ہوا کے اجزاء کو دکھاتی ہوئی خطّی تصویر

کی قلموں کی شکل میں علیحدہ کرنے کا عمل قلم کاری کہلاتا ہے۔قلم کاری کی تکنیک تبخیر سے بہتر ہوتی ہے کیونکہ:

- کچھ ٹھوس تحلیل ہوجاتے ہیں اور کچھ جیسے چینی گرم کرنے پر جل سکتی ہے۔
- کچھ ملاوٹیں چھاننے کے باوجود محلول میں باقی رہ جاتی ہیں اور ٹھوس کو آلودہ کرتی ہیں۔

استعمال

- سمندر سے حاصل کیے گئے نمک کو خالص کرنے میں۔
- پھٹکری (Alum) کی قلموں کو غیر خالص نمونے سے علاحدہ کرنے میں۔

اس طرح مندرجہ بالا طریقوں سے آمیزے کی ماہیت کے مطابق طریقہ کار استعمال کرکے ہم خالص سے حاصل کر سکتے ہیں۔ٹکنالوجی کے ارتقا کے ساتھ ساتھ اشیا کو علاحدہ کرنے کے بہت سے طریقے اپنائے گئے ہیں۔

شہروں میں پینے کا پانی واٹرورکس کے ذریعہ مہیا کروایا جاتا ہے۔ ایک عام واٹرورکس کا فلو ڈائیگرام شکل 2.13 میں دکھایا گیا ہے۔ اس فلوڈائیگرام کو دیکھتے ہوئے ان اقدامات کو لکھیے جن کے ذریعہ پانی واٹرورکس سے آپ کے گھروں تک پہنچتا ہے اس پر اپنی جماعت میں بحث کیجیے۔

سوالات

1۔ مٹی کا تیل اور پیٹرول (دونوں کے نقطۂ جوش میں 25°C سے زیادہ کا فرق ہے) ایک دوسرے میں حل پذیر ہیں، آپ انھیں ان کے آمیزے سے کس طرح علاحدہ کریں گے؟

2۔ مندرجہ ذیل کو علاحدہ کرنے کے لیے استعمال میں لائی جانے والی تکنیک کا نام بتائیے۔

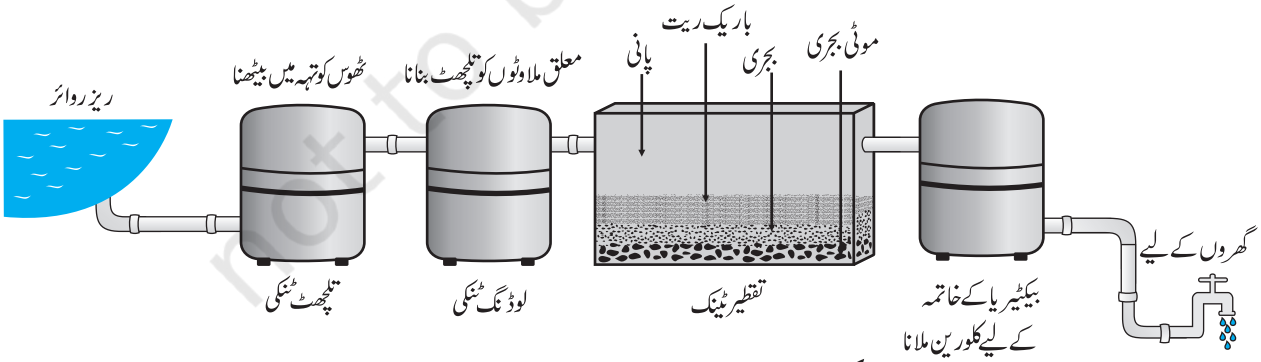

شکل 2.13: واٹر ورکس میں پانی صاف کرنے کا نظام

© NCERT not to be republished

(i) بالائی سے مکھن

(ii) سمندر کے پانی سے نمک

(iii) نمک سے کافور

3. کرسٹل سازی (Crystallisation) کی تکنیک کا استعمال کرکے کس قسم کے آمیزوں کی علاحدگی کی جاتی ہے؟

2.4 طبیعی اور کیمیائی تبدیلیاں (Physical and Chemical Changes)

آمیزے اور خالص شے کے فرق کو سمجھنے کے لیے آیئے ہم طبیعی اور کیمیائی تبدیلیوں کے فرق کو سمجھیں۔ اس سے پہلے باب میں ہم نے مادّے کی چند طبیعی خصوصیات کا مطالعہ کیا ہے۔ وہ خصوصیات جو ہم دیکھ سکتے ہیں اور جن کی نشاندہی کر سکتے ہیں جیسے رنگ، مضبوطی، سختی، سیالیت، کثافت، نقطۂ گداخت، نقطۂ ابال وغیرہ طبیعی خصوصیات ہوتی ہیں۔

مادّے کی حالتوں میں تبدیلی ایک طبیعی تبدیلی ہے کیونکہ یہ اجزائے ترکیبی میں تبدیلی نہیں کرتیں اور اس کی کیمیائی ماہیت میں کوئی تبدیلی واقع نہیں ہوتی۔ حالانکہ برف، پانی اور ابخرات دیکھنے میں مختلف لگتے ہیں اور مختلف طبیعی خصوصیات ظاہر کرتے ہیں لیکن کیمیائی طور پر یہ یکساں ہیں۔

پانی اور کھانا پکانے کا تیل دونوں رقیق ہیں لیکن ان کی کیمیائی خصوصیات مختلف ہوتی ہیں۔ یہ بُو اور شعلہ بنانے کی صلاحیت میں مختلف ہوتے ہیں۔ ہم جانتے ہیں کہ تیل ہوا میں جلتا ہے جبکہ پانی آگ بجھاتا ہے۔ تیل کی یہ کیمیائی خاصیت اسے پانی سے مختلف بناتی ہے۔ جلنا ایک کیمیائی تبدیلی ہے اس عمل کے دوران ایک شے دوسری شے سے تعامل کرتی ہے اور اس کی کیمیائی ترکیب میں تبدیلی واقع ہوتی ہے۔ کیمیائی تبدیلی مادّے کی کیمیائی خصوصیات میں تبدیلی پیدا کرتی ہے اور ہمیں ایک نئی شے حاصل ہوتی ہے۔ کیمیائی تبدیلی کو کیمیائی تعامل بھی کہتے ہیں۔

موم بتی کے جلنے کے دوران طبیعی اور کیمیائی دونوں تبدیلیاں واقع ہوتی ہیں۔ کیا آپ ان میں فرق بتا سکتے ہیں؟

سوالات

1۔ مندرجہ ذیل کو طبیعی کیمیائی تبدیلی میں تقسیم کیجیے:

- پیڑوں کا کاٹنا
- برتن میں مکھن کا پگھلنا
- الماری کا زنگ آلود ہونا
- پانی ابل کر بھاپ بنتا ہے
- پانی میں سے برقی کرنٹ گزارا جاتا ہے اور وہ ہائڈروجن اور آکسیجن گیسوں میں ٹوٹ جاتا ہے
- پانی میں نمک گھولنا
- تازہ پھلوں سے پھلوں کی سلاد بنانا
- کاغذ اور لکڑی کا جلنا

2۔ اپنے گردوپیش کی چیزوں کی خالص اشیاء اور آمیزوں میں علاحدہ کرنے کی کوشش کیجیے۔

2.5 خالص اشیا کی قسمیں کیا ہیں (What Are the Types of Pure Substances)

کیمیائی ترکیب کی بنیاد پر اشیاء کو عناصر یا مرکب میں تقسیم کیا جاسکتا ہے۔

2.5.1 عناصر (Elements)

رابرٹ بوائل (Robert Boyle) 1661 میں عنصر اصطلاح استعمال کرنے والا پہلا سائنسداں ہے۔ اینٹونی لارنیٹ لوائزر (Antonie-Laurent Lavoisier 1743-94) ایک فرانسیسی کیمیاداں پہلا سائنسداں تھا جس نے عنصر کی تجرباتی طور پر کارآمد تعریف بیان کی۔ انہوں نے کہا کہ عنصر مادّے کی وہ بنیادی شکل ہے جس کو کسی کیمیائی تعامل کے ذریعہ سادہ اشیاء میں توڑا نہیں جاسکتا۔

عناصر کو دھات، غیر دھات اور دھتونت میں تقسیم کیا جاسکتا ہے۔

دھاتیں عام طور پر مندرجہ ذیل کچھ یا سبھی خصوصیات ظاہر کرتی ہیں:

- ان میں ایک دھاتی چمک ہوتی ہے۔
- ان کا روپہلا۔ سرمئی یا سنہرا۔ پیلا رنگ ہوتا ہے۔
- ان میں حرارت اور برق کا ایصال ہوتا ہے۔
- یہ تار پذیر (Ductile) ہوتے ہیں۔
- یہ ورق پذیر (Malleable) ہوتے ہیں (چادر کی شکل میں پیٹے جاسکتے ہیں۔
- یہ صوتی ہوتے ہیں (چوٹ ڈالنے سے کھنکتی ہوئی آواز پیدا کرتے ہیں)

© NCERT not to be republished

سونا، چاندی، تانبہ، لوہا، سوڈیم، پوٹاشیم وغیرہ دھاتوں کی مثالیں ہیں۔ پارہ کمرے کے درجۂ حرارت پر رقیق ہوتا ہے۔

غیر دھاتیں عام طور پر مندرجہ ذیل سبھی یا کچھ خصوصیات کا اظہار کرتی ہیں۔

- ان کے رنگ مختلف ہوتے ہیں۔
- یہ حرارت اور برق کے خراب موصل ہوتے ہیں۔
- ان میں چمک، تار پذیری، ورق پذیری اور آواز (صوت) نہیں ہوتی۔

ہائڈروجن، آکسیجن، آیوڈین، کاربن (کوئلا)، برومین، کلورین وغیرہ غیر دھات کی مثالیں ہیں۔

کچھ عناصر کی خصوصیات دھات اور غیر دھات کے درمیان ہوتی ہیں انہیں دھتونت کہتے ہیں۔ سلی کان اور جرمینیم وغیرہ اس کی مثالیں ہیں۔

کیا آپ جانتے ہیں؟

- آج تک ہم جتنے عناصر کو جانتے ہیں ان کی تعداد 100 سے زیادہ ہے 92 عناصر قدرتی ہیں۔ باقی انسان کے بنائے ہوئے ہیں۔
- زیادہ تر عناصر ٹھوس ہیں۔
- 11 عناصر گیسیں ہیں۔
- 2 عناصر کمرہ کے درجۂ حرارت پر رقیق ہیں: پارہ اور برومین
- عناصر گیلیم اور سیزیم 30°C سے اوپر رقیق حالت میں پائے جاسکتے ہیں۔

2.5.2 مرکب (Compounds)

مرکب ایک ایسی شے ہے جو دو یا دو سے زیادہ عناصر کے ایک دوسرے کے ساتھ ایک معین تناسب میں کیمیائی طریقے کے ذریعے ملنے سے بنتی ہے۔

جب دو یا دو سے زیادہ عناصر ملتے ہیں تو ہمیں کیا ملتا ہے؟

سرگرمی 2.10

- جماعت کو دو گروپ میں بانٹ دیجیے۔ دونوں گروپوں کو 5 گرام لوہے کا چورا اور چائنا ڈش میں 3 گرام گندھک کا پاؤڈر دیجیے۔ نیچے تجویز کیے گئے طریقے سے سرگرمی انجام دیجیے اور بحث کیجیے۔ اس کے بعد پوری جماعت میں بحث ہونی چاہیے۔

گروپ I

- گندھک اور لوہے کے چورے کو ملائیے۔

گروپ II

- لوہے کے چورے اور گندھک کو گرم کیجیے یہاں تک کہ وہ ملانے کے دوران سرخ نہ ہو جائے تب اس کو لو سے ہٹا دیجیے اور ٹھنڈا ہونے دیجیے۔

گروپ I اور II

- جو شئے حاصل ہوئی ہے اس کی مقناطیسیت کی جانچ کیجیے۔ شئے کے قریب مقناطیس کو لائیے اور جانچ کیجیے کہ کیا مقناطیس شئے کو اپنی طرف کھینچتا ہے۔
- دونوں گروپوں کی حاصل شدہ شئے کی ساخت اور رنگ کا مقابلہ کیجیے۔
- حاصل شدہ شئے کے ایک چھوٹے سے حصہ میں کاربن ڈائی سلفائڈ ملائیے۔ ہلائیے اور چھانیئے۔
- حاصل شدہ شئے کے دوسرے حصّہ میں ہلکا سلفیورک ایسڈ یا ہلکا ہائڈروکلورک ایسڈ ملائیے۔ یہ اقدامات استاد کی نگرانی میں ہونے چاہئیں۔
- مندرجہ بالا اقدامات دیے گئے عناصر کے ساتھ علیحدہ علیحدہ کیجیے۔

جدول 2.2 آمیزے اور مرکب

آمیزے	مرکب
1۔ عناصر یا مرکب صرف آپس میں مل کر آمیزے بناتے ہیں کوئی نئی شے نہیں بنتی۔	1۔ عناصر یا مرکب آپس میں مل کر تعامل کرتے ہیں اور نیا مرکب بناتے ہیں۔
2۔ آمیزے کی ترکیب تغیر پذیر ہوتی ہے۔	2۔ نئی شئے کی ترکیب ہمیشہ معین ہوتی ہے۔
3۔ آمیزے اپنے ترکیبی اجزاء کی خصوصیات دکھاتے ہیں۔	3۔ نئی شئے کی خصوصیات بالکل مختلف ہوتی ہیں۔
4۔ اجزاء کو طبیعی طریقے سے آسانی کے ساتھ علاحدہ کیا جاسکتا ہے۔	4۔ اجزاء کو صرف کیمیائی یا برقی کیمیائی تعامل کی مدد سے علاحدہ کیا جاسکتا ہے۔

© NCERT not to be republished

اب جواب دیجیے

- کیادونوں گروپوں کے ذریعہ حاصل شدہ شے یکساں نظرآتی ہے؟
- دونوں گروپوں میں سے کس کی حاصل شدہ شے میں مقناطیسی خصوصیات ہیں؟
- کیاہم شے کے اجزا کوعلاحدہ کرسکتے ہیں؟
- ہلکا سلفیورک ایسڈ یاہلکا ہائڈروکلورک ایسڈ ڈالنے پر کیا دونوں گروپوں کوگیس ملی؟ کیا دونوں گروپوں کی گیس کی بُو ایک جیسی ہے یامختلف ہے؟

گروپ I کےذریعہ حاصل کی گئی گیس ہائڈروجن ہے۔ یہ بے رنگ، بے بُو اور جلنے والی گیس ہوتی ہے۔جماعت میں اس گیس کوجلاکردکھانا مناسب نہیں ہے۔گروپ II کےذریعہ حاصل کی گئی گیس ہائڈروجن سلفائڈ ہے۔یہ ایک بے رنگ گیس ہےجس کی بُوسڑے ہوئے انڈے جیسی ہوتی ہے۔

آپ نے دیکھا ہوگا کہ دونوں گروپوں کے ماحصل مختلف خصوصیات کا مظاہرہ کرتے ہیں اگرچہ خام اشیا ایک ہی تھیں۔گروپ I نے جوسرگرمی کی اس میں طبعی تبدیلی تھی جبکہ گروپ II کی سرگرمی میں کیمیائی تبدیلی (کیمیائی تعامل) ہوا تھا۔

- گروپ I کو جو شے حاصل ہوئی وہ دو اشیا کا آمیزہ تھی۔ دی گئی اشیا آئرن (لوہا) اورگندھک عناصر تھے۔
- آمیزے کی خصوصیات وہی تھیں جو ملنے والے عناصر کی تھیں۔
- گروپ II کے ذریعہ کی گئی سرگرمی میں ماحصل مرکب ہے۔
- دونوں عناصر کوگرم کرنے کے بعد ہمیں ایک مرکب ملا تھا جس کی خصوصیات ملنے والے عناصر سے بالکل مختلف تھیں۔
- مرکب کی ترکیب ہرجگہ یکساں ہوتی ہے۔ہم دیکھ سکتے ہیں کہ مرکب کا رنگ اورساخت ہرجگہ یکساں ہے۔

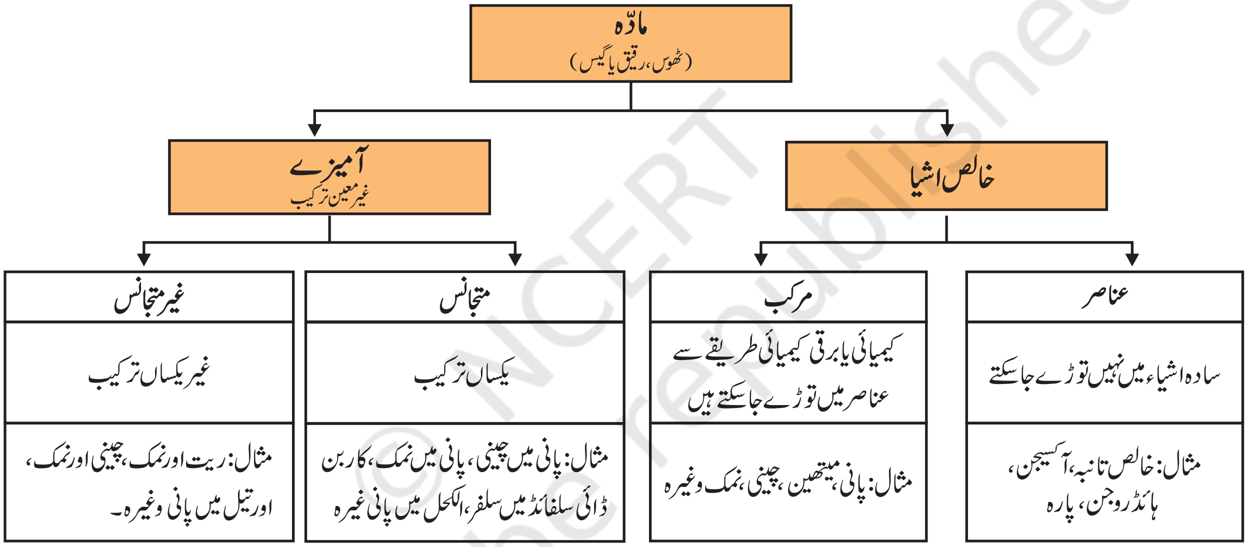

ہم نے کیا سیکھا

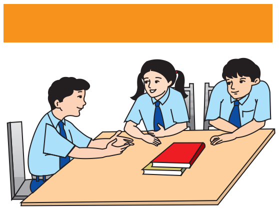

- ایک آمیزے میں ایک سے زیادہ اشیا (عناصر/یا مرکب) کسی بھی تناسب میں ملے ہوئے ہوتے ہیں۔
- مناسب ترکیبوں کے ذریعے آمیزوں کوخالص اشیا میں علاحدہ کیا جاسکتا ہے۔

© NCERT not to be republished

- محلول دو یا دو سے زیادہ اشیاء کا متجانس آمیزہ ہوتا ہے۔ محلول کا زیادہ مقدار والا جُز محلل اور کم مقدار والا جُز منحل کہلاتا ہے۔
- محلول کی اکائی کمیت یا اکائی حجم میں موجود منحل کی مقدار محلول کا ارتکاز کہلاتی ہے۔
- وہ اشیا جو محلل میں حل پذیر نہیں ہوتیں ان کے ذرات برہنہ آنکھ سے نظر آتے ہیں اور وہ معلقہ بناتے ہیں۔ معلقہ غیر متجانس آمیزے ہوتے ہیں۔ لسونت غیر متجانس آمیزے ہوتے ہیں جن میں ذرات کی جسامت اتنی چھوٹی ہوتی ہے کہ برہنہ آنکھ سے نظر نہیں آتے ہیں لیکن اتنی بڑی ہوتی ہے کہ روشنی کو منتشر کر سکتے ہیں۔ لسونت انڈسٹری اور روز مرہ کی زندگی میں بہت کارآمد ہوتے ہیں۔ منحل کے ذرات انتشاری ہیئت کہلاتے ہیں اور محلل جس میں وہ ہر طرف منتشر ہوتے ہیں اسے انتشاری وسیلہ کہتے ہیں۔
- خالص اشیا عناصر یا مرکب ہوسکتی ہیں۔ عنصر مادہ کی بنیادی شکل ہوتی ہے جسے کیمیائی تعامل کے ذریعے سادہ اشیا میں نہیں توڑا جاسکتا۔ مرکب دو یا دو سے زیادہ عناصر سے مل کر بنتے ہیں جو کیمیائی طریقے سے ایک خاص تناسب میں ملتے ہیں۔
- مرکب کی خصوصیات اس کی ترکیبی عناصر کی خصوصیات سے مختلف ہوتی ہیں۔ جبکہ آمیزے اپنے ترکیبی عناصر یا مرکب کی خصوصیات دکھاتے ہیں۔

مشق

1۔ مندرجہ ذیل کو علاحدہ کرنے کے لیے آپ علاحدہ کرنے کی کون سی ترکیب استعمال کریں گے:

(a) سوڈیم کلورائڈ کو اس کے آبی محلول سے۔

(b) امونیم کلورائڈ کو ایک آمیزے سے جس میں سوڈیم کلورائڈ اور امونیم کلورائڈ ہے۔

(c) کار کے انجن آئل میں سے دھات کے چھوٹے ٹکڑے۔

(d) پھول کی پتی کے مُلخص سے مختلف رنگ۔

(e) دہی سے مکھن۔

(f) پانی کو تیل سے۔

(g) چائے سے چائے کی پتی۔

(h) ریت سے لوہے کی کیلیں۔

(i) بھوسی سے گیہوں۔

(j) پانی میں تیرتے ہوئے مٹی کے ذرات۔

© NCERT not to be republished
2019-20

2۔ چائے بنانے کے لیے استعمال ہونے والے اقدامات لکھیے۔ اس میں ان الفاظ کا استعمال کیجیے: محلول، محلل، منحل، گھولنا، حل پذیر، غیر حل پذیر، مقطر اور تلچھٹ۔

3۔ ثانیہ نے تین مختلف اشیا کی حل پذیری کی جانچ تین مختلف درجۂ حرارت پر کی اور مندرجہ ذیل اعداد وشمار (Data) اکٹھا کیے۔ (100 گرام پانی میں سیر شدہ محلول بنانے کے لیے درکار شے کی مقدار گرام میں دی گئی ہے)۔

حل شدہ اشیا	درجہ حرارت K میں حل پذیری				
	283	293	313	333	353
پوٹاشیم نائٹروجن	21	32	62	106	167
سوڈیم کلورائڈ	36	36	36	37	37
پوٹاشیم کلورائڈ	35	35	40	46	54
امونیم کلورائڈ	24	37	41	55	66

(a) 50 گرام پانی میں K 313 درجۂ حرارت پر پوٹاشیم نائٹریٹ کا سیر شدہ محلول بنانے کے لیے کتنے پوٹاشیم نائٹریٹ کی ضرورت ہوگی؟

(b) ثانیہ نے K 353 درجۂ حرارت پر پوٹاشیم کلورائڈ کا سیر شدہ محلول بنایا ہے اور اسے کمرہ کے درجۂ حرارت پر ٹھنڈا ہونے کے لیے چھوڑ دیا ہے۔ جب محلول ٹھنڈا ہو جائے گا تو وہ کیا دیکھے گی؟ وضاحت کیجیے۔

(c) ہر نمک کی حل پذیری K 293 پر معلوم کیجیے۔ کس نمک کی حل پذیری اس درجۂ حرارت پر سب سے زیادہ ہے۔

(d) درجۂ حرارت میں تبدیلی کا نمک کی حل پذیری پر کیا اثر ہوگا؟

4۔ مندرجہ ذیل کی وضاحت مثالوں کے ذریعہ کیجیے۔

(a) سیر شدہ محلول

(b) خالص شے

(c) لسونت

(d) معلقہ

5۔ مندرجہ ذیل کو متجانس اور غیر متجانس میں تقسیم کیجیے۔ سوڈا واٹر، لکڑی، برف، ہوا، مٹی، سرکہ، مقطر چائے۔

6۔ آپ کیسے تصدیق کریں گے کہ آپ کو دیا گیا بے رنگ رقیق خالص پانی ہے؟

© NCERT not to be republished

7۔ مندرجہ ذیل میں سے کون سا مادہ 'خالص' کے زمرے میں آتا ہے؟

(a) برف
(b) دودھ
(c) لوہا
(d) ہائڈروکلورِک ایسڈ
(e) کیلشیم آکسائڈ
(f) پارہ
(g) اینٹ
(h) لکڑی
(i) ہوا

8۔ مندرجہ ذیل آمیزوں سے محلول کی شناخت کیجیے۔

(a) مٹی
(b) سمندر کا پانی
(c) ہوا
(d) کوئلہ
(e) سوڈا واٹر

9۔ مندرجہ ذیل میں سے کون ''ٹنڈال اثر'' دکھائے گا؟

(a) نمک کا محلول
(b) دودھ
(c) کاپر سلفیٹ محلول
(d) اسٹارچ محلول

10۔ مندرجہ ذیل کو عناصر، مرکب اور آمیزوں میں تقسیم کیجیے۔

(a) سوڈیم
(b) مٹی
(c) چینی کا محلول
(d) چاندی
(e) کیلشیم کاربونیٹ
(f) ٹن

© NCERT not to be republished

(g) سِلیکون

(h) کوئلہ

(i) ہوا

(j) صابن

(k) میتھین

(l) کاربن ڈائی آکسائڈ

(m) خون

11۔مندرجہ ذیل میں سے کون سی تبدیلی کیمیائی تبدیلی ہے؟

(a) پودے کی نشوونما

(b) لوہے کو زنگ لگنا

(c) لوہے کے برادے اور ریت کا ملانا

(d) کھانا پکانا

(e) کھانے کا ہضم ہونا

(f) پانی کا جمنا

(g) موم بتی کا جلنا

اجتماعی سرگرمی

ایک مٹی کا برتن (مٹکا) پتھر اور ریت لیجیے، ایک چھوٹے پیمانے کا تقطیری پلانٹ بنایئے جس کے ذریعہ آپ ریتیلے پانی کو صاف کرسکیں۔

© NCERT not to be republished